# 37886-رمضان المبارک میں سارادن سوئے رہنا

## سوال

اگرانسان رمضان میں سحری کھانے اورفجرکی نمازادا کرنے کے بعد سوجائے اورظہرکی نمازادا کرنے کے بعد عصر تک اور عصر کے بعد افطاری تک سوتا رہے توکیا اس کا روزہ صحیح ہوگا ؟

## پسندیدہ جواب

جی ہاں اس کا روزہ صحیح ہے ۔

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جب روزہ داردن میں بیدارہوچاہے لحظہ ہی تواس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن اگروہ بیدارنہ ہوبلکہ سارادن ہی سویا رہے توجمہورعلماء کرام کے ہاں روزہ صحیح ہے کیونکہ نیند روزے کے منافی نہیں اس سے کلی طورپراحساس ختم نہیں ہوتا بلکہ جب بھی اسے متنبہ کیا جائے وہ انتباہ کرلیتا ہے ۔

دیکھیں : المجموع (346/6) اورالمغنی ابن قدامۃ (344/4) ۔

اللجنۃ الدائمۃ ( مستقل فتوی کمیٹی ) سے یہی سوال کیا گیا تواس کا جواب تھا :

اگرتومعاملہ اسی طرح ہوجیسا کہ بیان کیا گیا ہے تواس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن سارے دن مسلسل سوئے رہنا روزے دارکی زیادتی ہے اورپھر خاص کررمضان المبارک کے مبارک مہینہ میں ، جوکہ ایک شرف وقدروالا مہینہ ہے چاہیئے تو یہ کہ مسلمان اس کے اوقات سے مستفید ہواورقرآن مجید کی تلاوت کرے اورروزی تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ علم شرعی بھی حاصل کرے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (212/10) ۔

ذیل میں ہم روزے داراوردوسروں کے لیے شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کی وصیت نقل کرتے ہیں تاکہ وہ رمضان کے اوقات سے مستفید ہوں اورسونے میں ہی مگن نہ رہیں انہوں نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا :

دن اوررات کے کسی بھی اوقات میں نیند کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن جب سونے میں کسی واجب کام کے ضائع ہونے یا پھر کسی حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہوتوپھر سونا صحیح نہیں ، مسلمان چاہے وہ روزہ دارہویا روزہ کے بغیر کے لیے مشروع ہے رات نہ جاگے اورجلد سوجائے اورآسانی سے جتنا قیام اللیل کرسکتا ہے کرے ۔

پھر اگر تورمضان کا مہینہ ہوتوسحری کے لیے اٹھے کیونکہ سحری کھانا سنت مؤکدہ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( سحری کھایا کروکیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے ) متفق علیہ ۔

اورایک حدیث میں کچھ اس طرح فرمایا :

(ہمارے اوراہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق صرف سحری کھانے کا ہے ) صحیح مسلم ۔

اوراسی طرح روزے داراوردوسروں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے اوراس کے اوقات میں سونے وغیرہ سے پرہیز کرے ، اوراسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ وہ سب حکومتی یادوسرے کام اس کے اوقات میں ہی نپٹائے اوراس کے اوقات میں سونا نہیں چاہیئے ۔

اوراسی طرح ان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حلال روزی تلاش کرے تا کہ اپنی اورگھر والوں کی کفالت کرسکے اورروزی کا وقت سونے وغیرہ میں ہی صرف نہ کردے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ : میری سب روزے داراوردوسرے مردوں وعورتوں کویہ نصیحت ہے کہ وہ سب حالات میں اللہ تعالی کا تقوی اورڈراختیارکریں ، اوراپنے واجبات کی اس کے اوقات میں جس طرح مشروع ہیں کی ادائیگی کی پابندی کریں ، اورہراس چیز سے بچیں جوانہیں ان سے مشغول کردے چاہے وہ نیند ہویا کوئی اورمباح کام ، لیکن اگروہ ان اوقات میں معاصی کے اندر مشغول رہے تویہ بہت ہی بڑااور عظیم جرم ہے ۔

اللہ تعالی مسلمانوں کی حالت کی اصلاح فرمائے ، اورانہیں دین پر عمل پیراہونے کی توفیق عطافرمائے اوردین حق پر ثابت قدم رکھے ، اوران کے حکمرانوں اورقائدوں کی اصلاح فرمائے بلاشبہ وہ جودوسخا کا مالک ہے ۔

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز(156/4) ۔

واللہ اعلم .